82622-دخول سے قبل طلاق دے کر دوبارہ نکاح کرنے کی صورت میں باقی ماندہ طلاق کی تعداد

سوال

تقریبا دو برس سے میرا ایک شخص کے ساتھ عقد نکاح ہوا ہے ہمارا جھگڑا ہوا تو خاوند نے مجھے طلاق دے دی ابھی دخول نہیں ہوا تھا، لیکن خلوت ہوتی رہی تھی.

کچھ عرصہ بعد خاوند نے رجوع کر لیا اور ہمارا نیا نکاح ہو گیا تو کیا یہ تین طلاقوں میں سے ایک طلاق شمار ہو گی اور میرے لیے باقی دو طلاقیں ہونگی یا کہ تین باقی رہیں گی ؟

پسندیدہ جواب

جواب :

جب خاوند
نے بیوی کو طلاق دے دی اور اس عورت نے کسی دوسرے شخص سے شادی نہ کی ہو، پھر اس کے
خاوند نے اس سے دوبارہ نیا نکاح کر لیا ہو تو باقی ماندہ طلاق کا ہی حق رہے گا، اس
میں کوئی اختلاف نہیں پایا جاتا.

اس لیے
اگر خاوند نے اسے ایک طلاق دی تھی تو دو طلاقیں باقی ہونگی، چاہے یہ طلاق دخول سے
قبل ہوئی ہو یا بعد میں، اور چاہے خلوت ہوئی ہو یا خلوت نہ ہوئی ہو.

لیکن اگر
خاوند نے طلاق دے دی اور عورت نے کہیں اور دوسرے شخص سے شادی کر لی اور وہ دوسرا
خاوند اسے طلاق دے دے تو یہ عورت اپنے خاوند سے دوبارہ نیا نکاح کر لے تو اس صورت
میں کیا کیا اسے دو طلاقوں کا حق حاصل ہو گا یا تین طلاقوں کا اس میں فقہاء کرام کے
ہاں اختلاف پایا جاتا ہے، جمہور کے ہاں باقی ماندہ طلاقوں کا حق حاصل ہو گا.

ابن قدامہ
رحمہ اللہ نے ذکر کیا ہے کہ :

" جب
کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دے دے اور اس کی عدت گزر جائے تو پھر اس سے نیا نکاح
کر لے تو یہ صورت تین حالتوں سے خالی نہیں :

"

پہلی حالت :

وہ اسے تین
طلاقیں دے دے اور وہ عورت کسی دوسرے شخص سے شادی کر لے پھر وہ دوسرا خاوند بھی اسے
چھوڑ دے تو وہ اپنے پہلے خاوند سے دوبارہ نکاح کر لے تو بغیر کسی اختلاف میں یہ
تین طلاق کے ساتھ واپس آئیگی، اور خاوند کو تین طلاق کا حق حاصل ہوگا.

دوسری
حالت :

خاوند اسے
ایک یا دو طلاقیں دے (یعنی تیسری طلاق رہتی ہو) پھر اس عورت کی عدت گزر جائے اور
وہ کسی دوسرے شخص سے شادی کر لے، اور پھر وہ شخص بھی اسے چھوڑ دے تو وہ پہلے خاوند
سے شادی کر لے.

اس میں
علماء کرام کا اختلاف ہے کہ آیا یہ تین طلاق کے ساتھ واپس ہوگی یا کہ باقی مانندہ طلاق
ہی رہے گی اور پہلی دی گئی طلاق بھی شمار ہونگی ؟

کئی ایک
صحابہ کرام (مثلا عمر، علی، ابو معاذ، ابو ہریرہ عمران بن حصین رضی اللہ تعالی
عنہم) یہ کہتے ہیں کہ اسے باقی مانندہ طلاق کا حق حاصل ہوگا.

جمہور
علماء کرام (جن میں امام مالک، امام شافعی اور امام احمد رحمہم اللہ شامل ہیں)
نے یہی قول لیا ہے.

اور امام
ابو حنیفہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ یہ عورت تین طلاق کے ساتھ واپس ہوگی.

دیکھیں :
المغنی (388/7).

ابن قدامہ

رحمہ اللہ نے جو دوسری صورت بیان کی ہے اس کے متعلق ہی یہاں سوال کیا گیا ہے، اس
بنا پر آپ کے لیے صرف دو طلاقیں باقی ہیں.

اللہ

سبحانہ وتعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ دونوں میں برکت عطا فرمائے، اور آپ دونوں کو
خیر و بھلائی کے کاموں پر جمع رکھے.

واللہ اعلم